نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن اور رات میں کتنی بار آرام فرماتے

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن اوررات میں کتنی پر آرام فرماتے تھے اور دن کو کتنی بار اورکس وقت سونے کا معمول تھااور اگر کوئی سیدھی طرف سوئے اور بعد میں سوتے سوتے پیٹ کے بل سوجائے تو کیا یہ جائز ہے۔

سائل:عابدفرام شیفیلڈ ۔انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

احادیث کی کتابوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن کے وقت صرف ایک بار دوپہر کو سونا یعنی قیلولہ فرمانا منقول ہے جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ

"أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا، فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ النِّطَعِ "

حضرت انس رضی االلہ تعالیٰ عنہ کی والدہ حضرت بی بی اُمِ سلیم رضی االلہ تعالیٰ عنہا ایک چمڑے کا بستر حضور صلی االلہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بچھا دیتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے یہاں اسی پر قیلولہ فرمالیتے تھے۔

[صحیح البخاری،کتاب الاستئذان،باب من زارقوما۔۔۔الخ،الحدیث:۶۲۸۱،ج۴،ص۱۸۲]

اور رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشاء کے بعد آرام فرمانے کا معمول تھا اورعشاء کے بعد بات چیت کونا پسند فرماتے۔

[صحیح مسلم،کتاب الرضاع،باب القسم بین الزوجات...الخ،الحدیث:۱۴۶۲،ص۷۷۰]

پورے دن اوررات میں صرف یہی دوبار سونا منقول ہے۔

اوردائیں کر وٹ لیٹنا سنت ہےجبکہ الٹالیٹنے سے حدیث میں منع کیا گیا البتہ اگر سوتے سوتے الٹا پیٹ کے بل لیٹ جائے تو حرج نہیں۔

شمائل ترمذی میں ہے کہ حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی خواب گاہ پر تشریف لے جاتے تو اپناسیدھا ہاتھ مبارک سیدھے رخسار شریف کے نیچے رکھ کر لیٹتے ۔

(شمائل الترمذی ،کتاب الشمائل ،باب ماجاء فی صفۃ نوم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ ، ا لحد یث ۳ ۵ ۲ ۳ ، ج ۵ ، ص ۵۴۹)

اورابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ کہتے ہیں:میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا رسول اﷲصلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم میرے پاس سے گزرے اور پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا:"اے جندب [یہ حضرت ابوذر کا نام ہے] یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔"

[سنن ابن ماجہ"،کتاب الأدب، باب النہی عن الإضطجاع علی الوجہ،الحدیث:۳۷۲۴،ج۴،ص۲۱۴]

صاحب بہارشریعت فرماتے ہیں کہ اس سے مرادیہ ہے کہ اس طرح کافر لیٹتے ہیں یا یہ کہ جہنمی جہنم میں اس طرح لیٹیں گے۔

[بہارشریعت ج3 حصہ 16ص434]

THE SLEEP & REST OF THE MESSENGER ﷺ

Question:

What do the scholars of the Din and the muftis of the Sacred Law state regarding the following: how many times did the Messenger of Allah ﷺ rest during the day and during the night? What was the time he chose for resting? Is it permissible if someone sleeps lying on his right but turns over during sleep and sleeps lying on his stomach?

Questioner: Abid, Sheffield, UK.

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

In the books of hadith, it is mentioned that the Messenger of Allah ﷺ used to sleep only once during the day, i.e. in the afternoon. This is known as qaylulah (siesta).

Sayyiduna Anas (may Allah be pleased with him) narrates:

أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا، فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ النِّطَعِ

That his mother, Umm Sulaym (may Allah be pleased with her), used to spread out a sheet of leather for the Messenger of Allah ﷺ on which he used to do qaylulah. (Sahih al-Bukhari, hadith #6281)

The Holy Prophet ﷺ used to rest at night, after the ‘Isha prayer. He ﷺ disliked being engaged in (worldly) talk after the ‘Isha prayer. (Sahih Muslim, hadith #1462)

Only these two times of resting during day and night have been recorded.

Sleeping whist lying on the right side is sunnah and lying on the stomach has been warned against in the hadith. However, there is no problem if someone turns over during sleep and lies on his stomach.

It is mentioned in al-Shama’il al-Muhammadiyah of al-Tirmidhi that when the Messenger of Allah ﷺ went to bed, he would keep his right hand under his right cheek. (al-Shama’il al-Muhammadiyah, hadith #253)

Sayyiduna Abu Dharr (may Allah be pleased with him) narrates that when he was once lying down on his stomach, the Messenger of Allah ﷺ was passing by him.

He ﷺ touched him with his blessed foot and said, “O Jundub! This is the way the denizens of hellfire lie down.” (Sunan Ibn Majah, hadith #3724)

The author of Bahar-e Shari’at states, “This means that the disbelievers lie down in this manner or the denizens of the hellfire will lie down in this manner.” (Bahar-e Shari’at, vol. 3, part 16, pg. 434)

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadiri

Translated by the SeekersPath Team